نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ — قیمت سالیانہ معہ محصول ؎

نمبر ۲ — جلد ۷ | لودیانہ ۹ جنوری ۱۸۷۹ع | قیمت فی پرچہ ۲ پائی

غزل

من تصنیف پادری یعقوب کشن سنگھ صاحب متخلص خادم از رہتک

۱- خبر لے ای مسیحا تو کہاں ہے-
تیرا بیمار بسمل نیم جان ہے

۲- تڑپتا ہوں پڑا فرقت میں تیری-
وہاں مشکل گزر ہے تو جہاں ہے

۳- کہاں پاؤں میں تجھکو ای مسیحا-
تیری جائے اقامت آسمان ہے

۴- محبت تجھ سے رکھتا ہے جو دایم
سدا رہتا جہاں میں شادمان ہے

۵- جو ایمان تجھ پہ لاتے ہیں مسیحا-
نہیں کرتا تو اُنکا امتحان ہے

۶- نہیں سمجھے جو تجھکو اپنا شافع-
فقط وہ کرتا اپنا ہی زیان ہے

۷- تیری قدرت کا گلشن ہے وہ شاداں-
نہیں ہوتی جہاں فصل خزاں ہے-

۸- مجھے تو ہر مصیبت سے بچالے-
میرا حامی سوا تیرے کہاں ہے

۹- بچالے اپنے خادم کو مسیحا-
کہ وہ تیرا ہمیشہ مدح خواں ہے

غزل

من تصنیف پادری یعقوب کشن سنگھ صاحب متخلص خادم از مقام رہتک

۱- یہہ لوگ عبث لیتے ہیں کیوں نام محبت
یہہ وے نہیں جنسے ہو سرانجام محبت

۲- جو راہ کہ دکھلاتا ہے انجیل میں عیسیٰ-
اس راہ میں لازم ہے رکھیں گام محبت

۳- باطن کی غلاظت سے کرے صاف جو دلکو-
پی سکتا ہے عیسیٰ کا وہی جام محبت

۴- انجیل ہے ہم سبکے لئے ہادی جہاں میں-
دیتی ہے وہ ہر شخص کو پیغام محبت

۵- ہر دل میں بھرا جنکے عداوت کا خزانہ-
وہ منہہ سے سدا بکتے ہیں دشنام محبت

۶- انجیل کے پڑھنے سے نہ ہو دلکو رہائی-
عیسیٰ نے بچھایا ہے وہاں دام محبت

۷- اب حضرت عیسیٰ میں یہہ خادم کی دعا ہے-
تو بخشدے ہر شخص کو آرام محبت

نور افشاں

قحط ملک میسور

جو رپوٹ قحط ملک میسور کی بابت سرکاری عہدہ داران نے لکھی ہے اُس سے معلوم ہوا کہ ملک میسور کے تمام باشندے ۵۵۰۰۰۰۰ لاکھ آدمی ہیں جنمیں سے قحط کے صدمہ سے ۱۲۵۰۰۰۰

لاکھ آدمی مر گئے ہیں مگر جب رپوٹ لکھی گئی اُسوقت بھی اُس مُلک میں بہت آدمی مرتے جاتے تھے جنکا شمار اِس رپوٹ میں نہیں ہے*

حضور گورنر جنرل ہند فرماتے ہیں کہ حکام سرکاری کی عدم توجہی اور بد انتظامی سے اِسقدر اموات وقوع میں آئی ہیں۔ کیونکہ گورنمنٹ ہند کو بہت عرصہ تک اطلاع نہیں پہونچی کہ وہاں کے حاکموں نے کس طرح کے امدادی کام جاری کئے اور کیا تجویز فاقہ کشوں کے لئے عمل میں آئی مگر اب گورنمنٹ کو اِسقدر معلوم ہوا ہے کہ اُن حکام کی ایسی نکمی تجاویز نہیں کہ جنکے عمل میں لانے سے وہاں کے باشندوں نے اپنی ہلاکت کو قبول کیا*

مسٹر الیٹ صاحب جنہوں نے رپوٹ لکھی ہے وے فرماتے ہیں کہ جو بندوبست فاقہ کشوں کے لئے کیا گیا تھا وہ نہایت ہی مضر تھا اور وہاں کے حکام نے دکھلایا تھا کہ اُن کے اخراجات کے لئے بہت سا روپیہ درکار ہے جسکو گورنمنٹ نے ایک بھاری رقم تصور کر کے نامنظور کیا* ہمارے نزدیک اِس میں خاصکر گورنمنٹ ہند کی عدم توجہی ثابت ہوتی ہے کیونکہ اگر ایسے موقع پر زیادہ خرچ کیا جاتا تو کچھہ افسوس اور فکر کا مقام نہ تھا کیونکہ لاکھوں آدمیوں کی جانیں جو اب تلف ہوئی ہیں وے تلف نہ ہونے پاتیں۔ بلکہ ہمارے نزدیک زیادہ افسوس کا یہہ مقام ہے کہ قحط میسور میں سرکار نے بمقابلہ جانوں کے روپیہ کو بہت پیارا سمجھا اور جانوں کا کچھہ خیال نہ کیا*

ہم دیکھتے ہیں کہ بعض بعض موقع پر گورنمنٹ ہند ایسی لاپروائی کو عمل میں لاتی ہے کہ جس سے روپیہ بچے اور جانیں ضایع ہوں اور بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ بیفایدہ اخراجات میں روپیہ خرچ ہوتا چلا جاتا ہے تو کچھہ بھی خیال نہیں کیا جاتا مثلاً محکمہ بارگ ماسٹری میں جو کچھہ ہوتا ہے وہ سبکو معلوم ہے یعنے کسی انجنیر کی معرفت ابھی لاکھوں روپیہ لگکر کوئی عمارت تیار ہوئی ہے اور دوسرے انجنیر صاحب تبدیل ہو کر وہاں آئے اور رپوٹ کی کہ یہہ عمارت بالکل خراب ہے اور اُسکے گر جانے کا اندیشہ ہے شاید کسی جان کا نقصان ہوگا فوراً حکم ہوتا ہے کہ اچھا یہہ عمارت گرائی جائے اور بجائے اِس کے دوسری عمارت تیار ہو۔ اگرچہ اُس عمارت سے کوئی آدمی نہیں مرا مگر صرف احتمال ہی پر لاکھوں روپیہ برباد ہوا اور کسی نے کچھہ خیال نہ کیا۔ افسوس ہے کہ اصل میں سرکار کو معلوم رہا کہ میسور میں اگر پوری امداد نہ پہونچیگی تو بڑا نقصان جانوں کا ہوگا یہاں اُسکے برخلاف عمل ہوا*

دین عیسوی کی ترقی

——صاحب ایڈیٹر اخبار بمبئی گارڈین لکھتے ہیں کہ مدراس کی طرف سے ہمکو خبر ملی ہے کہ سالگذشتہ کے اندر ایس۔ پی۔ جی۔ مشن جو تنویلی میں جاری ہے اُسکے وسیلہ ....۱۹۰ آدمیوں نے اصطباغ پایا اور چرچ مشن کے وسیلہ سے ....۱۱۱ آدمی عیسائی ہوئے۔ اور ان مشنوں میں جو آرکاٹ کے علاقہ میں جاری ہیں قریب .....۱ آدمیوں کے کلیسیا میں داخل ہوئے۔ اور امریکن بپٹسٹ مشن جو تلنگو میں جاری ہے اُس میں قریب ....۱۵ کے عیسائی ہوئے*

پس اِس سے پایا جاتا ہے کہ جنوبی ہندوستان میں قریب پچاس ہزار کے آدمی عیسائی ہوئے* نہایت خوشی کا مقام ہے کہ سالگذشتہ میں وہاں دین عیسوی نے اچھی ترقی پائی ہے اور ہم اُمید کرتے ہیں کہ اگر اسیطرح سے سال بسال ترقی ہوتی گئی تو تھوڑے ہی عرصہ میں تمام ہندوستان حقیقی مذہب کا پیرو بنجائیگا*

یعقوبخان جلال آباد میں نہیں آیا

——ہفتہ گذشتہ میں بجوالہ تار برقی تحریر کیا تھا کہ یعقوبخان جلال آباد میں پہونچ گیا ہے۔ ہفتہ حال کی تار خبر سے ہمکو یہہ معلوم ہوا ہے کہ تا حال یعقوبخان جلال آباد میں نہیں آیا بلکہ وہ سوات و بنیر و باجوڑ کے لوگونکو بلاتا ہے اور کہتا ہے کہ میری امداد کرو* ہمکو اِس سے یہہ معلوم نہیں ہوتا ہے کہ یعقوبخان نے کس نیت سے سوات وغیرہ کے باشندونکو طلب کیا ہے کیا وہ انگریزوں کے برخلاف ہو کر جنگ کرنا چاہتا ہے یا کہ انکو یہہ صلاح دیتا ہے کہ تم مسلمان ہو پس انگریزوں سے جہاد کرو۔ تاحال یہہ خبر ابھی مذبذب ہے لیکن جب ہم تار برقیوں میں ایسا اختلاف دیکھتے ہیں تو ہمکو ایسی خبروں پر بہت ہی کم بھروسہ رہتا ہے اور اسیطرح شاید ہمارے ناظرینوں کا حال ہوتا ہوگا لیکن اب ہم ایسا بندوبست کیا چاہتے ہیں کہ جہانتک ہو سکے معتبر تار خبر درج اخبار کیا کرینگے*

بقیہ توریت و انجیل کی پیشینگوئیوں کی پوری موافقت اور دنیا کی شروع سے مسیح کی قربانی نجات کا اکیلا وسیلہ ہے

تاکہ تم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہے فرزند ہو کیونکہ وہ اپنے سورج کو شریروں اور نیکوں پر طالع کرتا ہے اور راستوں اور ناراستوں پر مینھہ برساتا ہے) اور رومیوں کے باب ۱۲ کی آیت ۱۹ میں لکھا ہے کہ (اے عزیزو اپنا انتقام مت لو بلکہ غصہ کی راہ چھوڑ دو کیونکہ لکھا ہے کہ انتقام لینا میرا کام ہے میں ہی بدلہ لونگا خداوند فرماتا ہے۔ پس اگر تیرا دشمن بھوکھا ہو اُسکو کھلا اگر پیاسا ہو تو اُسے پانی پلا کیونکہ یہہ کرکے تو اُسکے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر لگا دیگا۔ بُرائی کا مغلوب مت ہو بلکہ نیکی سے بدی پر غالب ہو)۔ مسیح کے اِن بُردبار حکموں کے خلاف ہم دیکھتے ہیں کہ قرآن انتقام لینا جایز رکھتا ہے۔ چنانچہ سورہ حج کی آیت ۴۰ میں یوں لکھا ہے کہ أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَن يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ یعنے اُن لوگوں کو جو مقابلہ کرتے ہیں حکم دیا گیا ہے اسواسطے کہ اُن پر ظلم ہوا ہے۔ اور خدا اُنکی مدد کرنے پر قادر ہے۔ وے جنکو نکالا اُن کے گھروں سے ناحق سوا اسکے کہ وے کہتے ہیں کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ پھر اُسی سورہ کی آیت ۶۰ میں لکھا ہے کہ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنصُرَنَّهُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ یعنے جو کوئی تکلیف پہنچاوے جیسی اُسکو تکلیف پہنچائی گئی تھی پھر (دشمن) زیادتی کرے اُس پر تو ضرور خدا اُسکی مدد کریگا کیونکہ خدا درگذر کرنیوالا اور بخشنے والا ہے +

پانچویں۔ اُن لوگوں کے سلوک کی بابت جو خدا کی سچی باتوں سے برگشتہ ہوتے ہیں انجیل اُن پر زبردستی کرنا بالکل ناروا ٹھہرا کر برداشت اور صبر کے ساتھہ تعلیم دینے کا حکم دیتی ہے۔ چنانچہ متی کے باب ۱۰ کی آیت ۱۶ میں لکھا ہے کہ (دیکھو میں تمہیں بھیڑوں کی مانند بھیڑیوں میں بھیجتا ہوں پس سانپوں کی مانند ہوشیار اور کبوتروں کی طرح بے شر ہوؤ) اور دوسرے نامہ تمطاؤس کے باب ۲ کی آیت ۲۴ میں لکھا ہے کہ مناسب نہیں کہ خداوند کا خادم جھگڑا کرے بلکہ سبھوں پر نرم دل اور سکھلانے پر مستعد اور دکھوں کا متحمل ہووے اور مخالفوں کو فروتنی سے سمجھاوے کہ شاید انہیں خدا توبہ بخشے تاکہ سچائی کو پہچانیں اور شیطان کے پھندے سے جس میں وے گرفتار ہیں جاگ کر چھوٹ جاویں ۶۔ اُن لوگوں کی بابت جو انجیل سے برگشتہ ہوتے ہیں مسیح کا بُردبار حکم تو ایسا ہی ہے مگر اُن لوگوں کے حق میں جو قرآن کے دعوے کو حقیر جانتے ہیں محمد جہاد کرنے اور جان سے مارڈالنیکا حکم کرتا ہے۔ چنانچہ سورہ نسا کی آیت ۷۴ میں لکھا ہے کہ فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ وَمَن يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا۔ الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا) یعنے بس چاہئے کہ وہ لوگ جو دنیا کی زندگی آخرت پر بیچتے ہیں خدا کی راہ میں جہاد کریں اور جو کوئی خدا کی راہ میں جہاد کریں پھر مارا جاوے یا غالب ہووے ہم اُسکو بڑا اجر دینگے۔ تمکو کیا ہے جو کہ خدا کی راہ میں لڑائی نہ کرو اور اُن کے واسطے جو مغلوب ہیں مرد اور عورتیں اور لڑکے جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم کو اِس بستی سے نکال جسکے باشندے ظالم ہیں اور ہمارے لئے اپنے پاس سے کوئی حمایتی پیدا کر۔ اور ہمارے لئے اپنے پاس سے مددگار پیدا کر۔ وے جو ایماندار ہیں سو خدا کی راہ میں لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں سو مفسدوں کی راہ میں لڑتے ہیں سو تم اے مسلمانو شیطان کے دوستوں سے لڑائی کرو بیشک شیطان کا فریب سُست ہے۔ اور سورہ مذکور کی آیت ۸۶ میں کہا ہے کہ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ یعنے اے محمد تو ایمان والوں کو جہاد کرنیکی ترغیب دے۔ اور سورہ توبہ کی آیت ۷۴ میں یوں لکھا ہے کہ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ یعنے اے نبی تو کافروں اور منافقوں پر جہاد کر اور اُن پر سختی کر۔ قرآن کے اور بہت سے مقاموں میں ایسے ہی بے رحمی کے حکم مشتہر ہو کر خدا کے فرایض کی مانند قایم کئے گئے ہیں +

چھٹے اُن لوگوں کی بابت جو مسیح کی اُلوہیت کو قبول کرکے اُس کے کفارہ پر ایمان لانے سے راستباز ٹھہرتے ہیں + باقی آئندہ

منقولات

صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند کا مراسلہ اور گورنمنٹ انگریزی کی پالسی

(علیگڈہ گزٹ)

انگلشمین لکھتا ہی کہ اِس ہفتہ کی ڈاک میں صاحب سکرٹری آف سٹیٹ کے مراسلہ کا مضمون آیا ہی۔ تمام ملکی کاغذات میں جو بہت برسوں سے ہماری نظر سے گذرے ہیں یہہ مراسلہ سب سے زیادہ پرلیاقت ہی۔ اِس میں ایک ایسا بے جوش استقرار مدعا کا پایا جاتا ہی جو لارڈ لارنس اُن کے افغان کمیٹی کے دوستوں کی پرجوش بے ثباتیوں کے مقابلہ میں فوقیت رکھتا ہی۔ جناب ملکہ معظمہ کی گورنمنٹ صلاحیت اور استحکام کے ساتھ ہماری اُن مشکلات کا قصہ بیان کرتی ہی جو افغانستان کے ساتھ واقع ہوئی ہیں وہ اُس درجہ کو ٹھیک ٹھیک بتلاتی ہی جہانتک کہ یہہ مشکلات بیشتر ہماری لڑائی شروع ہونے سے پہونچ گئی تھیں اور حضور لارڈ لٹن صاحب کو اپنا فرض ادا کرنے کے واسطے چھوڑتی ہی اور اپنی ہر قسم کی امداد کا اُنکو دلی یقین دلاتی ہی +

ہم کسی جگہہ بیان کر چکے ہیں کہ امیر نے جو ہمارے مشن کی ہتک کی اُسکی بنا ویسرائے حال کی عہد حکومت سے پیشتر پڑی تھی۔ اِس مراسلہ میں امیر کابل کی وجوہ ناراضگی اِن الفاظ میں بیان کی گئی ہیں ۱۔ وہ مراسلہ جو امیر کے پاس ویسرائے سابق نے سنہ ۱۸۷۴ء میں اُسکے باغی بیٹے یعقوب خان کی حمایت میں جسکو اُس نے مقید کیا تھا بھیجا تھا ۲۔ سرحد سیستان کے معاملہ کا تصفیہ۔ ۳۔ وہ تحفے جو ویسرائے سابق نے واخان کے سردار کو جو امیر کا باجگذار ہی بلا وساطت بھیجے تھے۔ ۴۔ امیر نے گورنمنٹ انگریزی کے اتفاق کرنے اور قاعدہ جانشینی کی باضابطہ منظوری کے واسطے جسکے لئے اُس نے اپنے بیٹے عبد اللہ جان کو مخصوص کیا تھا سابق میں جو درخواستیں کی تھیں اُنکا کرنا منظور ہونا +

یہہ معلوم ہوگا کہ امیر کی ناراضگی کی بنا اُن واقعات پر مبنی ہی جو بالخصوص لارڈ نارتھ بروک صاحب کے عہد میں ظہور میں آئی تھی۔ لیکن یہہ یاد رکھنا چاہیے کہ وجوہ مندرجہ صدر وہ وجوہ ناراضگی کی ہیں جنکا امیر کابل نے اقرار کیا ہی۔ اُسکی رنجش کا سبب بڑا باعث گو اُسکا اظہار عام طور پر نہیں کیا گیا ہی یہہ امر ہوا کہ لارڈ نارتھ بروک صاحب نے اُسکی تجویزوں کو سنہ ۱۸۷۳ء میں بالتخصیص نامنظور کیا۔ اُس مقام پر اُن حالات کا جو امیر کے اُس مشن سے متعلق ہیں جو ویسرائے سابق کے پاس آیا تھا اُن الفاظ میں بجنسہ بیان کرنا جس طرح کہ سکرٹری آف اسٹیٹ کے مراسلہ میں مندرج ہی مناسب معلوم ہوتا ہی +

سنہ ۱۸۷۳ء کے موسم بہار میں افواج روس کی خیوا کو فتح کر لینے اور اُس ریاست کو بالکل روس کا مطیع کر لینے سے شیر علی کو بڑا خوف پیدا ہوا اور درباب افغانستان کے اُن کفالتوں کی قدر و عظمت میں اشتباہ کرنے لگا جو زار روس نے انگلستان سے کی تھیں اور جن سے برٹش گورنمنٹ نے امیر کابل کو مطلع کیا تھا۔ اِس وجہہ سے خایف ہو کر اُسی سال کے موسم گرما میں امیر نے ایک ایلچی شملہ کو روانہ کیا اور اُسکو اِس بات پر مامور کیا کہ اِن اندیشوں کو گورنمنٹ ہند سے ظاہر کرے۔ یہہ بات معلوم کرے کہ امیر کی منشا اِس امر کے فتح کرنے کی ہی کہ گورنمنٹ انگریزی اُسکے ملک کو درصورت اندیشہ حملہ اوری روس کے کہانتک مدد دیسکتی ہی لارڈ نارتھ بروک صاحب کی گورنمنٹ اُنکو اِس بات کا یقین دلانے پر آمادہ تھی کہ بعض معین شرائط کے ساتھ گورنمنٹ ہند بیجا زیادتی کی مدافعت میں اُسکو مدد دیگی لیکن ولایت میں جناب ملکہ معظمہ کی گورنمنٹ امیر کے اندیشوں میں شریک نہوئی اور ویسرائے بہادر نے آخر الامر امیر کو اطلاع دی کہ اِس سوال کی بحث بہتر ہی کہ زیادہ مناسب وقت کے لئے ملتوی کی جائے۔ اِس جواب کا اثر گو وہ مصالحت آمیز الفاظ میں تھا امیر پر ہمارے حسب دلخواہ نہوا۔ جس حکمت عملی پر وہ مبنی تھا اِس تک اُس کے ذہن کی رسائی نہوئی بلکہ اُس کی دل شکنی اور مایوسی کا باعث ہوا۔ لارڈ نارتھ بروک صاحب کے مراسلہ کا جواب جو امیر نے بھیجا تھا اُس سے ایک طرح کی طعنہ زنی مترشح ہوتی ہی۔ اُسنے ویسرائے صاحب کی اِس تجویز پر کہ افغانستان کی شمالی سرحد کا معائنہ کرنے کے واسطے ایک انگریزی افسر بھیجا جائے کچھ توجہہ نہ کی اِسکے بعد اُسنے سر ڈگلس فورسائیتہ کو کاشغر سے ہندوستان کو براہ کابل واپس جانے کی اجازت دینے سے انکار کیا اُسنے ایک مقدار زر کو جو گورنمنٹ ہند نے اُسکے نام سے جمع کی تھی چھوا تک نہیں اور بالعموم اُسکی طرف سے بے اعتنائی ظاہر کی + یہہ حالت اُسکی لارڈ نارتھ بروک صاحب کی حکومت کے باقی زمانہ تک برقرار رہی۔ اِس اثنا میں انگلستان

میں خباب ملکہ معظمہ کی گورنمنٹ کو مشرق میں روس کی پیش قدمی کا یقین ہونے لگا اور ویسرائے سابق کو شیر علی کے ساتھ زیادہ ربط وضبط بڑھانے کی تاکید کی لارڈ نارتھ بروک صاحب نے اپنی حکومت کے اوائل ایام میں یہہ عقیدہ ظاہر کیا تھا کہ کسی انگریزی افسر کی افغانستان میں ایک عارضی موجودگی سے آخر کار انگریزی سفیروں کی اِس ملک میں قدم جمنے کی بنا پڑے گی۔ لیکن جبکہ شیر علی کے ساتھ ویسرائے موصوف کی کارروائی کا نتیجہ ہوا کہ شیر علی پر عرصہ دراز تک برہمی اور کشیدگی طاری رہی تو لارڈ نارتھ بروک صاحب نے بھی معلوم ہوتا ہے کہ اسی وحشی کا وتیرہ اختیار کیا اور صبر و استقلال کو ہاتھ سے کھو دیا۔ بہر نہج لارڈ موصوف میں نہ تو اسقدر چالاکی تھی اور نہ ایسا مزاج رکھتے تھے جو پیام وسلام کے از سر نو جاری کرنے کے واسطے بدیں نظر کہ شیر علی کا دماغ اصلاح پزیر ہو ضروری تھا۔ اسی وجہ سے جبکہ خباب ملکہ معظمہ کے وزیروں نے امیر کے ساتھ قریب تر تعلقات پیدا کرنے کی ضرورت کی لارڈ نارتھ بروک صاحب پر تاکید کی تو ویسرائے صاحب نے جواب دیا کہ بالفعل بہت دشواریاں ہیں اور ابھی وقت نہیں آیا ہے خلاصہ یہہ ہے کہ شیر علی کوہ سلیمان کی ایک طرف روٹھے پڑے تھے اور ویسرائے انگریزی دوسری طرف +

ہوم گورنمنٹ نے عزم مصمم کر لیا کہ لارڈ نارتھ بروک صاحب کے مستعفی ہونے کے بعد اُن امور کا حتی الامکان بہت جلد بند و بست کرنا چاہئے۔ لارڈ بیکنسفیلڈ نے خیال کیا کہ ہماری شمالی و مغربی سرحد کی بابت کامل تدابیر کو عمل میں لانے کا وقت اب آیا ہے اور اُنہوں نے احکام کے لئے ایک ذی لیاقت مدبر منتخب کیا اور جو کام کہ اُسکو کرنا تھا اُسپر اُسکو صاف صاف مطلع کر دیا۔ اِس مراسلہ میں جسکا اوپر ذکر ہوا لکھا ہے کہ آپ کے انگلستان سے روانہ ہونے پر خباب ملکہ معظمہ کی گورنمنٹ نے آپ کو یہہ سمجھا دیا تھا کہ شیر علی سے ویسی ہی مستعدانہ حمایت اور حفاظت کا وعدہ کرنا چاہئے جسکی اُسنے سابق میں گورنمنٹ ہند سے درخواست کی تھی۔ مگر اُس معنے کو کسی باقاعدہ معاہدہ کو عمل میں لانا بدون اُسکے کہ امیر سے برٹش گورنمنٹ کے ساتھ متحد الاعتراض ہونے کا کوئی معتد بہ ثبوت کیا جائے صریح غیر ممکن تھا۔ لہذا جبکہ خباب ملکہ معظمہ کی گورنمنٹ نے آپکو اِس امر کا مختار کر دیا کہ امیر کابل کو کوئی معقول مدد روپیہ کی دو اور اس درجہ تک اُسکی اولاد کی تخت نشینی کو باقاعدہ منظور کر لو کہ افغانستان کے اندرونی معاملات میں عملی مداخلت پر منحصر نہو اور اسبات کی علانیہ کفالت کر لو کہ اگر کسی غیر سلطنت کی طرف سے بیجا زیادتی ہوگی تو معقول مدد دیجائیگی تو آپ کو یہہ بھی ہدایت ہوئی تھی کہ تا وقتیکہ شیر علی انگریزی ایجنٹ یا ایجنٹوں کو اپنی عملداری میں باستثنائے کابل خاص کے ایسے مقامات میں رہنے کی اجازت دینے پر آمادہ نہو جہاں امیر کی ذاتی حکومت میں مخل ہونے کے بدون اُن واقعات کی ٹھیک ٹھیک اطلاع حاصل ہو سکے جن سے افغانستان کی امن و امان یا خود مختاری کی نسبت اندیشہ ہو اِن بھاری ذمہ داریوں کو اختیار نہ کرنا چاہئے +

اِس طرح پر ہمکو ٹھیک ٹھیک معلوم ہوتا ہے کہ اِس اغواہ کی کہ لارڈ لٹن صاحب محض ولایت کے احکامات کی تعمیل کر رہے ہیں کس قدر اصل ہے۔ صاحب ممدوح کی حکمت عملی کے عام ڈھنگ کو ٹھیک اسی طرح سے بیان کر دیا تھا جیسے کسی اور ویسرائے سے بیان کیا جاتا۔ مگر اُس حکمت عملی نے اُس ڈھنگ سے جو ویسرائے سابق نے اختیار کیا تھا صریح انحراف کی صورت پکڑی۔ لارڈ لٹن صاحب نے نہایت صبر و تحمل کے ساتھ اُن مصالحت آمیز فہمائشوں پر جو اُنکو کی گئی تھیں عملدرآمد کرنے کی کوشش کی سر نیول چیمبرلین کی مشن کی روانگی سے پیشتر ویسرائے موصوف کو امیر کیطرف سے دو رنج پہنچ چکے تھے۔ اِس معاملہ سے پیشتر اور نیز اُسکے بعد سے امیر نے کارروائی کی ہے اُس سے امیر کی دیدہ و دانستہ مخالفت ثابت ہوتی ہے اور ہر ستمبر کی زیادتی نے اُس مخالفت کو ایک غیر مشتبہ صورت میں دکھلا دیا +

اخبارات مُلکی وولایتی

کوہاٹ۔ ایک تار برقی مورخہ یکم جنوری سے معلوم ہوا ہے کہ ۱۳ دسمبر کو علی خیل اور اکیل جرغہ مقام گاندمیں آیا اور تار کے توڑنے کا جرمانہ اُنہوں نے ادا کیا۔ اور یہہ بھی اقرار کیا کہ ہم آئندہ کو ایسے ناشائستہ حرکات کبھی نہیں کرینگے +

علی خیل کے فرقہ نے یہہ اقرار کیا کہ ہم اُن ہتھیاروں کو جو پلٹن نمبر ۵ کا ایک سپاہی لیکر ہمارے پاس چلا آیا ہے واپس دیتے ہیں۔ پلٹن نمبر ۵ راہ کوہاٹ گاندمیں پہونچ گئی ہے اور اس پلٹن کے ساتھ وے توپیں بھی ہیں جو مقام پیوار کوتل سے سرکار انگریزی کے ہاتھ آئی ہیں +

برہما سنڈالی سے خبر آئی ہے کہ تمام سرداران فرقہ شان اور صوبہ دار شہر منڈالی میں آئے اور بادشاہ حال کی اطاعت ظاہر کی +

کورم سے خبر ہے کہ جنرل رابٹس کے حکم سے چار افغانی جنہوں نے فوج کے قلیوں پر حملہ کیا تھا گرفتار ہوئے اور چاروں کو پھانسی دی گئی۔ اور دو شخص جو اور گرفتار ہوئے تھے انکو سزائے تازیانہ دی گئی انہیں سے ایک نے تازیانہ کھاتے پکار کر کہا کہ میں اپنا بدلہ لونگا چنانچہ اب دونوں قید میں ہیں اور پھانسی دئے جاینگے +

حضور ویسرے ۲۰ فروری کو پھر لاہور جاینگے +

سندھ کا پنجاب سے الحاق جنگ افغانستان سے تصفیہ نہوئے ملتوی رہیگا +

چینی افسروں نے رعایا روس کو حکم دیا ہے کہ جلد کاشغر کو خالی کرو +

انگلستان اور روم میں ایک نیا عہد نامہ ہو رہا ہے +

سلطنت روم اپنی رعایا سے دس کروڑ روپیہ قرض لینا چاہتی ہے +

روم اور یونان میں صلح ہوتی جاتی ہے +

روس اتنا قرضائی ہے کہ اُسکے فقط سود میں اُنکی کُل آمدنی کی ایک تہائی خرچ ہوتی ہے +

جنگ گذشتہ میں نمک حرامی سے کام کرنے کے جرم میں سلیمان پاشا کا عہدہ گھٹا دیا گیا +

خبر آئی ہے کہ ترکستان میں بہو نچکر امیر شیر علیخان نے بہت بندوبست کئے تھے کہ ترکمانوں کو جوش دیکر انگریزوں پر حملہ آور کرے۔ مگر بیفایدہ +

ازاخبار عام

اخبارات تار برقی

جلال آباد۔ یکم جنوری ۷۹ء۔ اب تک کوئی خبر یعقوب خان کی بابت نہیں آئی ہے اور وہ خبر جو پھیلی تھی کہ یعقوب خان انگریزوں سے آملا ہے سو غلط ہے +

واشنگٹن۔ یکم جنوری۔ گورنمنٹ امریکہ کے خزانہ سے چالیس ملین ڈالر سکہ طلائی یعنے آٹھ کروڑ روپیہ بجائے نوٹ کے تیار کیا گیا ہے +

برلن ۲۔ جنوری۔ اخبار پراونشل کے عینہ کارسپانڈنٹ میں آج ایک مضمون شایع ہوا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ بہ نسبت سابق کے اب یورپ کی حالت اچھی ہے اور یہہ بھی یقین کیا جاتا ہے کہ یورپ میں عہدنامہ برلن کی پوری تعمیل ہوگی +

قسطنطنیہ ۲ جنوری۔ آج سلطان نے ایک دربار میں غیر ممالک کے ایلچیوں سے ملاقات کی۔ ملاقات کیوقت سلطنت روم اور دیگر ممالک کے اتحاد کا ذکر ہوا +

لنڈن۔ ۲ جنوری۔ وہ خط وکتابت جو ایشیائے ترکی کی تبدیلی کی بابت ہوئی تھی اب شایع ہوگئی اور اُس میں لارڈ سالسبری کا ایک مراسلہ محررہ ۲۴ دسمبر ۷۸ء بھی شامل ہے۔ اُس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگرچہ سلطان انگلنڈ کے ساتھ تبدیلات میں اتفاق نہیں رکھتا ہے کیونکہ سلاطین یورپ کی نسبت اُسکو بدگمانی ہے مگر تو بھی وہ تبدیلیاں کرنیکو تیار ہے +

خبر ہے کہ جب انگلنڈ کے ایک آہنی جہاز نے بندر سنتھ پر لنگر کیا تھا تو اُس میں کی ایک کلان توپ پھٹ گئی تھی جس کے صدمہ سے سات آدمی مر گئے اور چالیس زخمی ہوئے۔ اور جس برج میں وہ توپ جہاز پر چڑھ رہی تھی وہ برج اُڑ گیا +

سر ہکس بیچ نے شہر گلاسٹر میں سپیچ کی جس میں اُسنے بیان کیا کہ عام لوگوں کے درمیان اسقدر تکلیف نہیں ہے جسقدر کہ بیان کی گئی ہے اور صاحب موصوف نے یہہ بھی بیان کیا کہ عنقریب صلح کی تجویز ہوا چاہتی ہے +

پشاور ۴ جنوری۔ کوکی خیل کا فرقہ یکم جنوری کو درہ خیبر میں داخل ہوا اور اُسنے ۵ میل کے درمیان کا تار توڑ دیا اور سڑک کو خراب کیا +

اور جو سامان رسد فوج کے واسطے گاڑیوں میں روانہ کرنا تھا اُسکے ساتھ اس خوف سے بہت سے سپاہی روانہ کئے گئے ہیں +

خبر ہے کہ یعقوب خان نے اہل سوات و باجور وغیرہ والوں کو بلایا ہے اور کہا ہے کہ مجکو انگریزوں کے برخلاف مدد دو +

خیال کیا جاتا ہے کہ یعقوب خان نے اُن لوگوں کو مقابلہ کے واسطے نہیں بلایا بلکہ اُن کو اسواسطے بلایا ہے کہ اُسکو یہہ معلوم نہیں ہے کہ انگریز میرے ساتھ کیا کرینگے +

کمسریٹ کو حکم ہوا ہے کہ جلال آباد میں اسقدر خوراک کا سامان مہیا کیا جاوے کہ جس سے تین ماہ تک دس ہزار آدمیوں کو خوراک دیجاوے +

۲ جنوری کو شام کے وقت کوکی خیل نے علی مسجد کے پہاڑ پر سے بندوقیں چلائیں جنسے پلٹن دیسی نمبر ۲۷ کا ایک آدمی مارا گیا اور ایک زخمی ہوا۔ انکے تعاقب فوج کا ایک حصہ انکو گرفتار کرنے کے واسطے روانہ ہوا مگر بباعث عدم فرصت کے وے دستیاب نہوئے +

آفریدیوں کے ایک گروہ نے سرکاری ذیلدار و نمبر حملہ کیا +

وہ تار برقی کی لین جو کٹ گئی تھی ابھی اُسکو درست کرنیکا ارادہ گورنمنٹ کا نہیں ہے +

لنڈن ۴ جنوری - لارڈ ڈربی نے شہر راچڈیل میں ایک سپیچ بیان کی جس میں صاحب موصوف نے ظاہر کیا کہ اگرچہ عام لوگوں کو تکلیف نہیں ہے مگر تجارت کو خرور نقصان پہونچ رہا ہے +

خبر ہے کہ استرخان میں وبا پھیل رہی ہے +

لنڈن ۲ جنوری - آج پارلیمنٹ کا اجلاس شروع ہوا ہے - اور بادشاہ نے اجلاس میں ایک تقریر کی ہے جسکا مطلب یہہ ہے کہ انگلنڈ کے ساتھ بندوبست کیا گیا ہے کہ ایک ریلوے لاین گو اسی ہندوستان کی ریلوے تک تیار ہو جاوے +

پلٹن نمبر ۲۹ کو حکم ہوا ہے کہ وہ ہندوستان کو جائے +

بمبئی ۶ جنوری - ٹائمس انڈیا کی ایک خاص تار برقی سے معلوم ہوا ہے کہ دو اور پلٹن انگلستان سے ہندوستان کی طرف روانہ ہونے والی ہیں اور چار پلٹنوں کو جنکی میعاد قیام ہندوستان پوری ہو چکی ہے حکم ہوا ہے کہ وے پلٹنیں ابھی ہندوستان ہی میں رہے +

پشاور - ۶ جنوری - کل ملک دین اور ذکی خیل نے موضع لالہ چین کو آگ لگا دی سبب اُسکا یہہ ہے کہ فرقہ کوکی خیل کے سرکشوں نے وہاں جا کر پناہ لی تھی +

پلٹن فوسلیر نمبر ۵ کے سو آدمی اور فوج مہرواڑہ کے تین سو آدمی درے خیبر کے اندر کل داخل ہوئے اور وہاں سے جنوب کی طرف روانہ ہوئے ہیں مگر مطلب معلوم نہیں ہے +

پلٹن نمبر کچھ عرصہ بعد پھر یہاں واپس آئیگی +

عدن ۴ جنوری - ایک جہاز موسومہ واٹر جرن جو شہر مارسلیس کی طرف سے زنجبار کی طرف جاتا تھا راس گاڈا فیو کے پاس پہونچکر پھٹ گیا مگر مسافروں کا نقصان نہیں ہوا +

پیرس ۵ جنوری - ممبران پارلیمنٹ جو فی الحال منتخب کئے گئے ہیں اُنمیں سے ۱۵ فرقہ کنسرویٹف اور ۴۸ ریپبلک کے آدمی ہیں - معلوم ہوتا ہے کہ فرقہ کنسرویٹف سے ریپبلک کے ۷ آدمی زیادہ ہیں +

لنڈن ۵ جنوری - سب سے آخیری خبر کیپ گڈ ہوپ سے آئی ہے اُس سے معلوم ہوا کہ وہاں پر حدو دبندی کی بابت ایسا انتظام ہوا ہے کہ فرقہ زلون کی نیت کے موافق بندوبست ہو گیا ہے +

کابلی آجکل کلکتہ میں کابلی بہت ہیں یہہ میوہ فروش نہیں ہیں بلکہ وہ لوگ ہیں جو گویا کہیں سے بھاگ کر آئے ہیں اُن کے لئے کوئی صورت بسر اوقات کی نہیں ہے مسلمانوں کی وجہہ سے کچھ رفع تکلیف کے خواستگار ہوتے ہیں - صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے حکم جاری کیا ہے کہ سپرنٹنڈنٹ تحقیقات کریں کہ یہہ لوگ کسقدر ہیں غرض تحقیق معلوم ہوا کہ تین سو سے زیادہ اب کلکتہ میں ہیں - ان لوگوں کا بیان ہے کہ چونکہ ہمکو اپنے ملک میں کچھ پیشہ نہیں ملتا تھا اسلئے چلے آئے ہیں - بعض دوکاندار اس امر کے شاکی ہیں کہ یہہ چاہتے تھے کہ جس شے کی ہم قیمت لگائیں وہ اُسی قیمت پر ملجاوے +

اخبارات روس اسبات پر حیرت ظاہر کرتے ہیں کہ انگریزی فوج امیر کے ملک کے اندر بہت جلد بڑھ گئی +

جو فوج زکا خیل کی سزا دہی کے لئے بھیجی گئی تھی اُس سے کچھہ مخالف نہیں ہوئی اُمید کیجاتی ہے کہ وہ فوراً واپس آئے +

گورنر جنرل بہادر نے منظور فرمایا ہے کہ جو یورپین فوج میدان جنگ میں ہے اُن کے عیال و اطفال کو خوراک بلا قیمت ملے اِس حساب سے کہ تین چوتھائی خوراک عورات کے لئے اور نصف اطفال کے لئے دیجاوے +

ایک جنگی جاپانی جہاز خلیج لیبیکا میں داخل ہوا +

ہندوستان کے نمک کی محاصلات آٹھہ ماہ میں اپریل سے نومبر تک ۲۱۴۴۲۲۶ روپیہ کی ہوئی +

ایک مصور نے بمقام لنڈن دوسرے مصور پر اِس بنا پر نالش دایر کی کہ اُس نے میری تصویر کو برا بنایا تھا جسپر عدالت نے دو پائی کی ڈگری دی +

سلطنت جرمنی کا جہاز ڈاک موسومہ پومیرینیا شہر نیویارک ملک امریکا سے شہر ہمبرگ واقع جرمنی کو آتا تھا کہ ۲۵ - ماہ گذشتہ کو مذکورہ بالا ڈاک کے جہاز نے مقام ڈوور سے کچھ فاصلہ پر جہاز موبل ایلین سے ٹکر کھائی جسکے باعث ۵۰ آدمی فی الفور ہلاک ہوئے +

روسی گورنر ترکستان کو ہدایت کی گئی ہے کہ سامان جنگی کو تیار رکھے تاکہ ہر امر کے لئے آمادہ رہیں +

لودیانہ

بخاری کا زور بہ نسبت سابق کے اب بہت کم ہوتا جاتا ہے چنانچہ اسیطرح اموات کا نمبر بھی گھٹ گیا ہے روز مرہ قریب ۲۰ یا ۱۸ - آدمی مرتے ہیں اُمید ہے کہ اور بھی کمی ہوجائیگی +

جناب نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر پنجاب کی آمد آمد ہے شہر وغیرہ مقامات میں صفائی ہو رہی ہے سنا جاتا ہے کہ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر جگرانوں میں اُنکے استقبال کے واسطے تشریف لیجائینگے اور شاید صاحب ممدوح کے آنے پر یہاں دربار بھی ہوگا - اور شہر میں روشنی کیجائیگی اور آتشبازی چلے گی +

ہم نہایت افسوس سے لکھتے ہیں کہ ہمارے پنجاب کے صاحب فنانشل کمشنر بہادر جو بہت عرصہ تک کمشنری انبالہ کے کمشنر رہے تھے اور ہمارا یہہ ضلع بھی صاحب موصوف کے ماتحت تھا فوت ہو گئے +

۲ جنوری کو صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر اور جناب مسٹر کار اسٹیفن صاحب بہادر و جناب مسٹر لینکس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر معہ ممبران مینوسپل کمیٹی کے کتب خانہ میں تشریف لائے اور قریب نصف گھنٹہ تک برائے ترقی کتب خانہ گفتگو رہی چلتے وقت حکم دیگئے کہ چونکہ عرصہ ہوا ہے اس مکان کی مرمت نہیں ہوئی ہے مرمت کیجاوے - ہم اُمید کرتے ہیں کہ جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی خاص توجہ سے کتب خانہ کو ضرور عمدہ ترقی ہو جائیگی +

اعلان

چونکہ سنہ ۱۸۷۴ع ختم ہوگیا ہے اور سال حال کے دو ہفتہ بھی گذر گئے ہیں اسلئے یہہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن جن صاحبان کیطرف قیمت نور افشاں بابت سنہ ۱۸۷۴ع باقی ہے براہ مہربانی جلد عنایت فرماویں کیونکہ اب حساب سالانہ کی صفائی ہو رہی ہے اور عنقریب بل مرتب ہوکر باقیداران کے نام روانہ کئے جائینگے بہتر ہے کہ دو ہفتہ کے اندر سب صاحبان قیمت بھیجدیں اور نیز اسبات کا بھی لحاظ رکھیں کہ جو صاحب ٹکٹ مروائے یا ایک آنہ والے روانہ فرماویں تو بحساب فی روپیہ ارکینٹن کا ہمراہ قیمت کے روانہ فرماویں +

اطلاع

ہمنے سال گذشتہ میں ایک مرتبہ لکھا تھا کہ جن جن صاحبان کی تصانیف یعنے غزلیں وغیرہ پہونچتی ہیں ہم علی الترتیب اُنکو شایع کرتے ہیں مگر پھر بھی بعض صاحب شاکی ہوتے ہیں کہ ہماری فلان غزل کو عرصہ گذر گیا اس لئے اُنکی خدمت میں التماس ہے کہ ہمکو خود خیال رہتا ہے مگر جب موقع سب غزلیں شایع ہوتی رہتی ہیں کوئی صاحب مایوسی کو اختیار نکریں +

رسید زر

جناب پادری ٹی جے - سکاٹ صاحب از جہلم -	لے
جناب منشی شیر سنگھ صاحب منصف از کانگڑہ -	لے
جناب پادری صادق مسیح صاحب از امرتسر -	عـــہ
جناب بابو غلام محمد صاحب از منصوری -	عـــہ
جناب منشی چیتر سنگھ صاحب تحصیلدار لودیانہ -	عـــہ
جناب پادری جے - ایچ - گل صاحب از لوڑی	لے
جناب پادری جے - انڈرسن صاحب سیونی چھپارا -	حـــہ
جناب ڈاکٹر صاحب -	لے
جناب منشی غلام محی الدین صاحب ماسٹر از ایبٹ آباد	لے
جناب لالہ ہر پرشاد صاحب از فرخ آباد -	لے
از مقام بیاور -	لے
از مقام فتح پور -	لے
جناب منشی ابراہیم طالب الدین صاحب از کٹک -	لے
جناب مس بلانڈ صاحبہ از دہلی -	حـــہ
جناب بابو ہیرا لال صاحب از کلکتہ -	لے
جناب پادری شرف صاحب از لاہور -	لے
جناب بابو فستی ویلی صاحب از لودیانہ -	لے
جناب پادری برگن صاحب از انبالہ -	لعـــہ
جناب پادری چیترجی صاحب از ہوشیار پور -	ســـہ
جناب ٹھاکر ہری چند صاحب وزیر وانریری مجسٹریٹ از لاہل -	لے
جناب بابو گوپال داس صاحب از سکھر -	عـــہ
جناب منشی جعفر حسین صاحب نایب تحصیلدار لودیانہ -	۵ر
جناب منشی رحیم بخش صاحب از سلطانپور -	۸ر
جناب ڈاکٹر عبد الغنی صاحب از ماچھی وارہ	عـــہ
جناب پادری گورڈن صاحب از گورداسپور -	عـــہ
جناب پادری ہاتھرن تیوٹ از بمبی -	لے
جناب بابو لاجپت رائے صاحب -	لے
جناب مولوی پادری عماد الدین صاحب از امرتسر -	لے

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری کیلیسو صاحب کے اہتمام سے چھپا